سوال

(67) غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کے غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے ہوتی ہے۔ یا نہیں اور مقلد کی نماز غیر مقلد کے پیچھے ہوتی ہے یا نہیں۔؟

2۔ تقلید امام ابو حنیفہ کی کرنا شرک ہے یا نہیں؟

3۔ جو شخص یہ کہے کہ غیر مقلد کی نماز مقلد کے پیچھے نہیں ہوتی اس کے لئے حکم شارع کیا ہے۔ مندرجہ زیل سوالات کے جوابات حدیث سے ہونے چاہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان کے پیچھے نماز ہوتی ہے وہ مقلد ہو یا غیر مقلد بشرط یہ کہ مشرک اور مبتدع ببدعت مکفرہ نہ ہو اس واسطے کے مشرک کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ایسے مبتدع کے پیچھے نماز ہوتی ہے۔ جس کی بدعت مکفرہ ہو پس جو مقلد مشرک نہیں اور مبتدع ببدعت مکفرہ بھی نہیں ہے اس کے پیچھے نماز بلاشبہ جائز و درست ہے۔ اور

1۔ جو تم کو رسول ﷺ دے لے لو اور جس سے منع کرے رک جاؤ

ہاں واضح رہے کے بعض مقلدین کی تقلید شرک تک پہنچانے والی ہوتی ہے۔ سو ایسے مقلدین کے پیچھے نماز جائز نہیں اور تقلید مفضی الی الشرک یہ ہے کہ کسی ایک خاص مجتہد کی اس طرح پ تقلید کرے۔ کہ جب کوئی صحیح حدیث غیر منسوخ اپنے مذہب کے خلاف پاوے تو اس کو قبول نہ کرے۔ اور یہ سمجھے بیٹھا ہو کہ ہمارے امام سے خطا اور غلطی نا ممکن ہے۔ اور اس کا ہر قول حق اور ثواب ہے۔ اور اپنے دل میں یہ بات جما رکھی ہو کہ ہم اپنے امام کی تقلید ہر گز نہیں چھوڑیں گے۔ اگرچہ ہمارے مذہب کے خلاف قرآن و حدیث سے دلیل قائم ہو پس جس مقلد کی ایسی تقلید ہو وہ مشرک ہے۔ شاہ ولی اللہ صاحب عقد الجید میں لکھتے ہیں۔

وفيمن 1 يكون عاميا ويقلد رجلا من الفقهاء بعنه يري انه يمنع من مثله الخطاء وان ماقاله هو الصواب البتته وخمر فيقلبه ان لايترک تقليده وان ظهر الدليل على خلافه وذلک ما رواه الترمذي عن عدي بن حاتم انه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرا اتخذوا احبارهم ورهبانهم اربابا من دون الله قال انهم لم يكونوا يعبدونهم ولكنهم اذا

1۔ اور اس عامی آدمی کے متعلق جو کسی متعین فقہ کی تقلید کرتا ہو۔ اور اسکا عقیدہ یہ ہو کہ اس سے غلطی نہیں ہو سکتی۔ اس کے دل میں یہ بات ہو کہ اس کی تقلید کسی صورت نہیں چھوڑوں گا۔ بے شک اس کے خلاف دلیل ہی کیو نہ مل جائے۔

احلوالهم شيئا اسحلوه واذاحرموا عليهم شيئا حرموه انتهى

2۔امام اعظم صاحب کی تقلید اگر مفضی الی الشرک ہے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے تو بے شک یہ تقلید شرک ہے۔

3۔اس شخص کا علی الاعلان یہ کہنا صحیح نہین ہے۔ہاں اگر اس شخص کے یہ کہنے سے یہ مراد ہو کہ مقلد مشرک کے پیچھے غیر مقلد کی نماز نہیں ہوتی۔تو اس کا یہ کہنا صحیح ہے۔(محمد عبد الحق ملتانی مارہ ربیع الاول 1318ھ ۔۔۔